



Name :> shahzad

Serial No :> 11409

Address :> sadiqabad

Fatwa No :>

Subject :> BUSINESS

Date :> 4/1/2011

Writer :> منظور الہی

Email :>

agar koi admi aisy company ma mulazmat krta ha jis k baray main

1. yaqeen ha ka wo company frod ya dhoka kray gi to kya is mulazim ki tnkhwah jaiz ho gi

2 agar sirf shuk ha to is ka kia hukam ha

اگر کوئی ایسی کمپنی میں ملازمت کرتا ہے جس کے بارے میں یقین ہے کہ وہ کمپنی فراڈ یا دھوکہ کرے گی تو کیا اس ملازم کی تنخواہ جائز ہوگی اگر صرف شک ہے تو اسکا کیا حکم ہے۔

الجواب حامداً ومصلحاً

مخض شک کی وجہ سے کسی پر حکم لگانا تو درست نہیں۔ البتہ اگر پہلے سے اسکے فراڈ اور دھوکہ دہی میں شہرت ہو تو ایسی کمپنی میں ملازمت اختیار کرنا درست نہیں اس سے احتراز واجب ہے

کما فی مشکوٰۃ: وزاد مسلمہ ومن غشنا فلیس منا۔ (۳۰۵)

وفی اصول الکرخی! الاصل ان ما ثبت بالیقین لا یزول

بالشک۔ (۱۱)۔ وادلہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

منظور الہی عنی عنہ

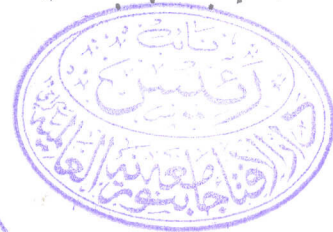
دارالافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی ۱۶

۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ عنہ
دارالافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی
۳۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

کووا
بندہ نادر جان غفر اللہ عنہ
دارالافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی
۳۰ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبدالرشید
دارالافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی



۱۵۷۶۱۱